کتاب نما

ادارہ

Name of Book:		*What is in the Quran? Message of the Quran in Simple English*
Author	:	Abdur Raheem Kidwai
Publisher	:	Viva Books, 4337/23, Ansari Road, New Delhi-110002
Year of Publication:		2012
Pages	:	415
Price	:	Rs.995/-

قرآن کریم رہتی دنیا تک کے لیے سارے عالم کے لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ ہے، زندگی کا کوئی ایسا شعبہ نہیں جس کے لیے یہ کتاب ہدایت بہترین رہنمائی نہ فراہم کرتی ہو۔ اس سے حصول رہنمائی اور اسے آسان بنانے کا سلسلہ زمانۂ نزول سے جاری ہے۔ اس کے لیے زبانی افہام و تفہیم اور تحریر کی صورت میں اس کے مفہوم کی تشریح و ترجمانی کے مختلف ذرائع اور طریقے اختیار کیے جاتے رہے ہیں۔ دنیا کے کونے کونے میں اسلام کی اشاعت کے ساتھ فہم قرآن کی سہولت کی خاطر مختلف زبانوں میں اس کے تراجم و تفاسیر کی تالیف وطباعت کا اہتمام بھی ہوتا رہا ہے۔ ان زبانوں میں انگریزی بھی شامل ہے جس میں ترجمۂ قرآن کا سلسلہ سترہویں صدی عیسوی کے نصف سے شروع ہوا اور بحمداللہ بدستور جاری ہے۔ (مولف کتاب کے بیان کے مطابق تقریباً ۷۰ انگریزی تراجم قرآن دستیاب ہیں جو ان کے مطالعہ میں آئے ہیں۔)

اس ضمن میں اہم بات یہ کہ انگریزی ترجمہ قرآن کا آغاز غیروں یا مستشرقین نے کیا تھا اور بعد میں ماشاء اللہ مسلم اسکالرس نے بیسوی صدی کے آغاز سے اس نیک کام پر توجہ دی۔ انگریزی میں قرآن کے اولین مسلم مترجمین میں عبدالحکیم، محمد پکتھال، محمد علی لاہوری، عبداللہ یوسف علی اور محمد اسد معروف ہیں۔

جدید دور کے انگریزی تراجم قرآن میں زیر تعارف ترجمہ قرآن What is in the Quran? Message of the Quran in Simple English ایک مفید اضافہ ہے۔ اس کے مترجم پروفیسر عبدالرحیم قدوائی دور جدید میں برصغیر ہندوپاک کے ان گنے چنے مسلم اسکالرس میں سے ہیں جنھوں نے نہ صرف یہ کہ انگریزی و اردو ترجمہ قرآن کی تاریخ کا بہت گہرائی سے مطالعہ کیا ہے بلکہ ان کا ناقدانہ جائزہ بھی لیا ہے۔ اب ان کا یہ انگریزی ترجمہ قرآن اس باب میں ایک اور مفید خدمت ہے۔

ہر زمانہ میں ترجمہ کا اپنا انداز رہا ہے اور ہر مترجم نے اس کے لیے اپنا خاص منہج و اسلوب اختیار کیا ہے۔ زیر تعارف ترجمہ کے مؤلف کے بقول انھوں نے یہ ترجمہ عام پڑھے لکھے انگریزی داں لوگوں کے ذہن، ان کی انگریزی کی صلاحیت اور علمی سطح کو خاص طور سے پیش نظر رکھا ہے۔ متعدد انگریزی تراجم قرآن کی دست یابی کے باوجود اس نئے ترجمہ قرآن کی ضرورت واضح کرتے ہوئے انھوں نے لکھا ہے کہ بیشتر مترجمین نے عربی الفاظ کا بالکل لفظی ترجمہ کیا ہے۔ یعنی انگریزی محاوروں میں انھیں منتقل نہیں کیا ہے اس لیے انگریزی بولنے والے انھیں مشکل سے سمجھ پاتے ہیں۔ دوسرے قرآنی اشخاص و مقامات اور دیگر مذکور اشیاء کے بارے میں ان کی تاریخی واقفیت کم نظر آتی ہے۔ تیسرے ان تراجم میں انگریزی طبقہ کی ذہنی سطح کو ملحوظ نہیں رکھا گیا ہے اس وجہ سے یہ تراجم قارئین کو قرآن کریم سے قربت پیدا کرنے میں زیادہ مفید نہیں ثابت ہوتے۔ چوتھے یہ قدیم تراجم قرآن کے مخصوص انداز ترتیب اور مخصوص اسلوب بیان تک رسائی دینے میں قاصر رہتے ہیں۔ اسی لیے موصوف مترجم نے ایک ایسے انگریزی ترجمہ کی ضرورت محسوس کی جس کی زبان آسان ہو اور اسلوب عام فہم ہو اور جس میں عصر حاضر میں فہم قرآن کے تقاضوں اور

انگریزی داں طبقہ کی ذہنی سطح کی رعایت رکھی گئی ہے۔

دراصل یہ انگریزی میں بامحاورہ ترجمہ ہے جس میں قرآن کے پیغام کو آسان سے آسان انداز میں قارئین تک پہنچانے پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ اسی لیے پروفیسر عبدالرحیم قدوائی کے خیال میں اسے خاص اصطلاحی معنوں میں ترجمہ نہیں کہا جاسکتا۔

اس انگریزی ترجمہ میں قرآن کا عربی متن نہیں دیا گیا ہے، صرف انگریزی ترجمہ پر اکتفا کیا گیا ہے۔ ہر آیت کا نمروار الگ الگ سطر میں ترجمہ مرتب کیا گیا ہے اور نیچے حواشی کی صورت میں حسب ضرورت مختصر تشریحی نوٹس دیے گئے ہیں اور ان کے نمبرات مسلسل ہیں۔ کتاب کے شروع میں مقدمہ بھی ہے جس میں انگریزی میں اس نئے ترجمہ قرآن کے اسباب بیان کیے گئے ہیں اور معروف انگریزی مترجمین کے نام ذکر کرنے کے علاوہ ان کے تراجم کا ناقدانہ جائزہ جامع اور مختصر انداز میں پیش کیا ہے۔ قرآنی ''سورۃ'' کا مفہوم اور سورتوں کے نام کی نوعیت بھی اس میں واضح کی گئی ہے۔ آخر میں ترجمہ میں مذکور مخصوص الفاظ، قرآنی اصطلاحات، شخصیات و مقامات کا مشترک اشاریہ بھی مندرج ہے۔ انگریزی تعلیم یافتہ حضرات کے لیے فہم قرآن کو آسان بنانے کے لیے یہ ایک قابل قدر کوشش ہے۔ امید کہ اس کے مخاطبین اس سے مستفیض ہوں گے۔

نام کتاب : قرآن مجید کا طریقہ تدریس
مرتب : محمد عمر اسلم اصلاحی
ناشر : البلاغ پبلیکیشنز N-1 ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵
سن اشاعت: ۲۰۱۳ء
صفحات : ۴۶
قیمت : ۳۶ روپے

اساتذہ کو قرآن کریم کی تدریس کے وقت مختلف قسم کی دقتوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ اسی کے پیش نظر مولانا محمد عمر اسلم اصلاحی (استاد تفسیر مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر،